سوال 1 امت مسلمہ کو درپیش موجودہ چیلنجز کو اجاگر کریں اور ان کا حل پیش کریں۔

1- تعارف۔

دین اسلام نے اپنے ماننے والوں کو نہ صرف چند عبادتوں کے طریقے و ضابطے سکھائے ہیں بلکہ دنیا میں ایک بہترین زندگی بسر کرنے کے تمام تر اصول روشناس کروا دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ آج کے دور میں دنیا کا ایک بڑا حصہ مسلمانوں کے زیر تسلط ہے۔ کہا جاتا ہے تقریباً 57 ممالک دنیا میں ایسے ہیں جہاں نہ صرف مسلمان اکثریت میں موجود ہیں بلکہ وہ مسلمانوں کی حکومتیں بھی ہیں۔ ان سب کے باوجود حالیہ دور میں مسلمانوں کو بہت سارے مسائل کا سامنا ہے وہ مسائل خود ان کے اندرونی بھی ہیں اور بیرونی بھی۔ ان کے بارے میں ذیل میں تفصیلی جائزہ موجود ہے۔

2- اندرونی مسائل۔

آج کے دور میں امت مسلمہ کو جو مسائل درپیش ہیں ان میں سے چند ایک ان ممالک کے اندرونی مسائل ہیں جن کے بارے میں نیچے تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

i- فرقہ واریت کا مسئلہ۔

مسلم دنیا میں فرقہ واریت کا مسئلہ عروج پر پہنچ چکا ہے۔ یہ بیماری وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کے اندر تفریق و رنگ و نسل، قوم پرستی، اور مذہبی بنیادوں پر فرقہ واریت عروج پر ہے۔ حالانکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے واضح احکامات اس کے بارے میں موجود ہیں۔

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو

اور تفرقہ مت پھیلاؤ (القرآن)

باوجود ان احکامات مسلمانوں نے اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجدیں بنا رکھی ہیں اور ایک دوسرے کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں جو کہ ایک بہت بڑا ~~مسئلہ~~ مسئلہ ہے۔

ii- **بے روزگاری و غربت۔**

اگر وسائل کے اعتبار سے بات کرنے کی کوشش کریں تو مسلم دنیا کے پاس تیل و گیس کے بڑے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ ان سب کے ہونے کے باوجود بہت سارے مسلمان ممالک کے لوگ آدھے سے زیادہ بے روزگار ہیں۔ اور غربت اس حد تک پروان چڑھ چکی ہے کہ نصف سے زیادہ لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگیاں بسر کرنے پر مجبور ہیں جو کہ ایک اور بڑا مسئلہ ہے۔

iii- **تعلیم کا فقدان۔**

اگر ہم یورپی ممالک سے مسلمانوں کا ایک تقابلی جائزہ لے تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ہم تعلیمی اعتبار سے یورپی ممالک سے کوسوں پیچھے ہیں۔ اس کی سب سے ایک ہی وجہ ہے کہ مسلمان ممالک کے حکمران اپنے لوگوں کو بلا معاوضہ تعلیم دینے سے قاصر ہیں جس کی وجہ سے شرح خواندگی یہاں نہ ہونے کے برابر ہے۔ خود پاکستان جیسے ملک کی شرح خواندگی ابھی 60 فیصد سے اوپر نہیں گئی۔ کہا جاتا ہے کہ اکیلے جاپان کے پی ایچ ڈیز کی تعداد تمام مسلمان ممالک کے پی ایچ ڈیز سے زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ یہاں کا تعلیمی معیار بھی دوسرے ممالک کے نسبت کم تر ہے

Scanned with CamScanner

اور یونیورسٹیز کی رینکنگ بھی دوسرے یونیورسٹیز سے بہت
پیچھے ہے۔

ii. **آزادیٔ فرد۔**

آزادی فرد کے اعتبار سے دنیا کے پہلے 50 ممالک کی
فہرست میں کسی ایک اسلامی ملک کا نام شامل نہیں ہے۔ سوائے
چند ممالک کے باقی ملکوں میں ابھی بھی جمہوریت پروان نہیں
چڑھی اور بادشاہت ہے۔ میڈیا کو قید کیا جاتا ہے
اور تصویر کی ایک رخ دکھائی جاتی ہے۔

3- **بیرونی مسائل۔**

اندرونی مسائل کے ساتھ ساتھ مسلم دنیا کو بیرونی مسائل
کا بھی سامنا ہے جو کہ ان کی ترقی میں ایک بڑا رکاوٹ
ہے۔ ذیل میں چند بیرونی مسائل شامل کیے ہیں۔

(i) **مغربی تہذیبی یلغار۔**

نوآبادیاتی نظام کے دوران یورپی ممالک نے جتنے بھی
مسلمان ملکوں کے اوپر اپنا تسلط جمائے رکھا ان کا سب سے
پہلے تہذیب بدلنے کی کوشش کی۔ مغربی قوتوں نے سب سے
پہلے ان کے زبانوں کو اپنے زبان سے بدل دیئے اور پھر
بعد میں ان کے لباس، کھانا پینا، شادی بیاہ کے تمام تر
تہذیبوں کو بدل دیا۔ یہاں تک کہ آج کے مسلمان انگریزی
زبان کو بولنے میں فخر محسوس کرتا ہے اور اور انگریزی
لباس کو اپنے لباس پر فوقیت دیتا ہے۔ جو کہ مسلم ممالک
کے لئے ایک بہت بڑا بیرونی مسئلہ ہے۔

(ii) **وسائل پر قبضہ۔**

اسی طرح استعماری قوتوں نے ان تمام ممالک پر اپنا تسلط

جاتے دیکھا ہوا ہے جو وسائل میں خود مختار ہیں۔ اگر ہم اس وقت افریقی و ایشیائی مسلمان ممالک کی بات کریں جو اپنے وسائل پر خود مختار تھے جن کی خود مختاری تو توڑ کر ان کے وسائل پر قبضہ جمایا گیا۔ ان میں سے لیبیا، شام، عراق سرِ فہرست ہیں۔

(۱۱) **اسرائیل کا قیام۔**

سرزمینِ فلسطین کے اندر اسرائیل جیسی یہودی ریاست کا قیام نہ صرف باشندگانِ فلسطین کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ پوری امتِ مسلمہ اس مسئلہ کی وجہ سے دوچار ہے۔ فلسطین کے اندر بیت المقدس جسے مسلمانوں کا قبلہ اول کہا جاتا ہے، زمین پہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ امریکہ و انگلستان کے سامراجی قوتوں نے وہاں یہودی ریاست کا قیام کیا اور ہزاروں بے گناہ فلسطینیوں کو آئے روز شہید کر رہے ہیں جو کہ اقوامِ متحدہ کو نظر نہیں آرہا۔

(۱۲) **اسلاموفوبیا۔**

واقعہ ۹/۱۱ کے بعد مسلمان ممالک بالخصوص افغانستان پاکستان و ایران کے ساتھ [illegible] اور ٹھپہ لگایا گیا۔ اور پوری سامراجی قوتوں [illegible] اشتہارات کے ذریعے عام فہم لوگوں کو اس بات پر قائل کرنے کی کوشش کرنے لگ گئے کہ مسلمان دہشت گرد ہوتا ہے۔ اور اسی کے ساتھ ہی ان لوگوں نے دہشت گردوں کے خدوخال بیان کرتے ہوئے تمام شقوں مسلمانوں کے ساتھ جوڑے اور اس دہشت گردی کو اسلام کے ساتھ جوڑ دیا۔ اور اس طرح پوری امتِ مسلمہ اسلاموفوبیا کے زیرِ تسلط آگئی۔ اور یہ مسلمان ملکوں کے لیے ایک بہت بڑا بیرونی / خارجی مسئلہ ہے۔

4- امت کو درپیش مسائل کا حل۔

جیسے کہ اوپر بیان کئے گئے ہیں کہ حالیہ وقت میں مسلمانوں کو دونوں اندرونی اور بیرونی طرف سے بہت سارے مسائل کا سامنا ہے ابھی ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ذیل میں چند تجاویز دیئے گئے ہیں۔

(i) مسلمان ممالک کو (او آئی سی) کے زیر ایک ایسا متفقہ کمیٹی تشکیل دینی چاہئیے کہ وہ مسلمان ممالک کے اندر موجود فرقہ واریت کا مسئلہ حل کرے۔ اس کمیٹی کے اندر تمام تر گروہوں کی نمائندگی ہونی چاہئیے۔ اس کمیٹی کے بنائے گئے دستور تمام مسلمان ممالک کے اوپر لاگو کرنے چاہئیے۔

(ii) مسلمان ممالک کو قومیت، رنگ، نسل سے بالاتر ہو کر طرف پان اسلامزم کی طرف توجہ دینی چاہئیے۔ جیسے کہ افغانی مفکر جناب جمال الدین افغانی و ہندوستانی مفکر جناب ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے نزدیک یہ ہے کہ دنیا کے تمام تر مسلمان بغیر کسی تفرقے کے ایک قوم ہیں۔ اور اس قوم کو غربت و بے روزگاری سے نکالنے کے لیے موثر تدابیر اپنانا چاہئیے۔

(iii) امت مسلم کے لیے ایک بڑا مسئلہ تعلیم کا فقدان کا ہے۔ اس مسئلے سے نکلنے کے لیے تمام تر اسلامی ممالک کو اجتماعی طور پر تعلیم کے اوپر کام کرنا چاہئیے۔ جیسے کہ ایم ایف اے تک کی تعلیم بلا معاوضہ گورنمنٹ کی طرف سے مفت فراہم کرے اور پھر اپنے اپنے سالانہ بجٹ کا ایک خاص حجم اپنی یونیورسٹیز کی قیام کے لیے صرف کریں۔

Scanned with CamScanner

(vii) مغربی تہذیبی یلغار سے بچانے کے لیے اپنے نوجوانوں کو اعلیٰ طرز کے اسلامی و سائنسی تعلیم سے روشناس کروائیں۔ ان کے دماغ سے مغربی نوآبادیاتی نظام کو مٹانے کے ان کو اسلام کی تاریخ و اسلام کے افادیات سے روشناس کروایا جائے۔

(viii) مسلمانوں کو چاہیے کہ خصوصی طور پر اپنے دفاع کو مضبوط کریں۔ او آئی سی کو سعودی عرب کے شکنجے سے نکال کر تمام تر مسلمانوں کی حفاظت کے لیے استعمال کریں۔ نیٹو کی طرح کی فوجی دفاعی نظام کو ترتیب دیں اور اسکو اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل کی مستقل نشست دلائے۔ تاکہ مسلمان ممالک کو بیرونی سازشوں سے محفوظ رکھا جاسکے۔

د۔ خلاصہ بحث۔

انسانوں کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کو اندرونی و بیرونی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ دنیا کے اندر تمام تر مذاہب اسلام کو مغرب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اس لیے اسلامی ممالک کو یہ مسئلہ بہت شدت سے ہے۔ اس لیے ان تمام مسائل سے نکلنے کے لیے مکمل حکمت عملی، دانشگی و صبر ضروری ہے۔ مستقل مزاجی سے ان کے اوپر کام کریں تاکہ ان تمام مسائل سے چھٹکارہ حاصل کیا جاسکے۔